السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص اپنی دکان کسی ایسے آدمی کو کرائے پر دے جو حرام کاروبار کرتا ہو، مثلاً فلموں، گانوں کی سی ڈیوں اور کیسٹوں کی دکان کھولے، یا کوئی نشہ آور چیز فروخت کرے، یا کوئی اور غیر شرعی کام کرتا ہو تو کیا یہ کرایہ اس کا حرام کمائی میں شمار ہوگا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی غلط کام کرنے والے شخص کو دکان کرائے پر دینا حرام عمل ہے کیونکہ اس طرح اس کے فسق وفجور میں اس کی معاونت ہوتی ہے ،اور گناہ کے کاموں میں معاونت کرنے کا بھی اتنا ہی گناہ ہے جتنا کہ گناہ کرنے کا ہے۔ارشاد باری تعالی ہے۔ :

''وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان'' (المائدة:2)

'اور نیکی وتقوی پر تم ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ وزیادتی پر کسی کا تعاون مت کرو۔'

مذکورہ آیت مبارکہ کی روشنی میں ایسے شخص کو دکان کرائے پر دینا ناجائز اور حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02